# 12592 ـ مشقت والے كام مثلامعدنيات پگھلانا

**سوال**

بدنى طور پرتھكادينے والوں كام كرنے والے مزدوروں كا شريعت اسلاميہ كيا حكم ہے اورخاص كرجب وہ گرميوں يہ سخت كام كرتے ہوں ، اس كى مثال يہ ہے كہ مثلا وہ لوگ جو معدنيات لوہا وغيرہ كو پگھلانے كے ليے آگ كى بھٹيوں كے سامنے كام كرتےہيں ، توكيا ايسے لوگوں كےليے رمضان كے روزے چھوڑنے جائز ہيں ؟

**پسنديدہ جواب**

الحمد للہ.

يہ توہرشخص كوضرورمعلوم ہے كہ دين اسلام ميں ہرمسلمان مكلف پررمضان المبارك كے روزے ركھنے فرض ہيں اوراركان اسلام ميں سے ايك ركن بھى ہيں .

لھذا ہر مكلف پر ضرورى ہے كہ وہ اللہ تعالى كے فرائض ادا كرنے كى حرص ركھے اوراس ميں اسے اجروثواب كى نيت ہونى چاہيے اوراس كے عذاب كا خوف ہونا چاہيے ليكن دنيا كا حصہ اورنصيب بھى بھولنا نہيں چاہيے كہ اس كى دنيا آخرت پر اثر انداز نہ اوراسے تباہ ہى كردے .

جب اللہ تعالى كى فرض كردہ عبادت اس كے دنياوى عمل سے تعارض ركھتى ہو تو اس پر واجب ہے كہ وہ ان دونوں كے مابين تنسيق اورموافقت پيدا كرے تا كہ دونوں پر عمل كرسكے .

لھذا سوال ميں مذكور مثال ميں يہ ہے كہ وہ يہ كام رات كو كرلے اوراگر ايسا نہ ہوسكے تو اپنى ملازمت سے رمضان المبارك كے مہينہ كى چھٹياں حاصل كرلے اگرچہ تنخواہ كے بغير ہى حاصل ہوں ، اوراگر ايسا نہ ہوسكے تو توكوئي اور كام تلاش كرلے جس ميں دونوں واجبات كو ادا كرنا ممكن ہو .

ليكن دنياوى كام اس كى آخرت پر اثرانداز نہيں ہونے چاہييں كہ اس سے آخرت ہى تباہ ہوجائے ، كيونكہ كرنے كے كام اور بھى بہت ہيں اورروزكمانے كے ليے صرف يہى مشقت اورمشكل كام نہيں ، اور مسلمان كے ليے ايسے كام معدوم نہيں جن كے ساتھ ساتھ وہ اللہ تعالى كے فرائض پر عمل پيرا ہوسكتا ہے .

كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے :

اورجوشخص اللہ تعالی سے ڈرتا اوراس کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے چھٹکارے کی شکل نکال دیتا ہے ، اور اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جس کا اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا ، اورجو شخص اللہ تعالی پر توکل کرے گا اللہ تعالی اسے کافی ہوگا ، اللہ تعالی اپنا کام پورا کرکے ہی رہے گا الطلاق ( 2 ـ 3 ) ۔

اورفرض کریں کہ اگر اسے مذکورہ کام جس میں مشقت اورحرج والے کام کے علاوہ کوئي اورکام نہ ملے تواسے اپنے دین کو لے کر اس علاقے سے اس جگہ چلے جانا چاہیے جہاں وہ اپنے دینی واجبات اوردنیاوی معاملات میں بھی عمل پیرا ہوسکے اوراس میں مسلمانوں کے ساتھ نیکی وبھلائی کے کاموں پر تعاون کرے ، اس لیے کہ اللہ تعالی کی زمین بہت ہی وسیع ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اورجوکوئي اللہ تعالی کے راہ میں وطن کو چھوڑے گا ، وہ زمین میں بہت سی قیام کی جگہیں بھی پائے گا اورکشادگي بھی النساء ( 100 ) ۔

اورایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

کہہ دو کہ اے میرے مومن بندو ! اپنے رب سے ڈرتےرہو ، جو اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں ان کے لیے نیک بدلہ ہے اوراللہ تعالی کی زمین بہت کشادہ ہے ، صبر کرنے والوں ہی کو ان کا پورا پورا بے شمار اجروثواب دیا جائے گا الزمر ( 10 ) ۔

اوراگر اس کے لیے یہ سب کچھ میسر نہ ہوسکے اورسوال میں مذکور مشقت والے کام کرنے پر ہی مجبور ہووہ اس وقت تک روزہ رکھے کہ جس میں اسے حرج اورتنگی محسوس ہو اورجب زیادہ تنگي محسوس ہو تو کھاپی لے اورروزہ توڑدے تا کہ اس تنگي سے نکل سکے لیکن اسے اس باقی دن کچھ نہیں کھانا پینا چاہیے تا کہ اس کی حرمت قائم رہے اوربعد میں چھوڑے ہوئے روزوں کی قضاء کرنا واجب ہوگا ۔

اللہ تعالی توفیق عطا فرمائے اورہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ کرام پراپنی رحمتیں برسائے .